

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزہ اور اس کے احکام و مسائل

نحمدہ و نصلی علی رسول الکریم: اما بعد! قال اللہ تعالیٰ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (البقرہ- ۱۸۳)

ترجمہ:- ”اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا، تاکہ تم متقی بن جاؤ۔“ ماہ رمضان کی فرضیت ۲ھ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ روزہ رکھنے کی تاکید حکم دیتے ہوئے فرمایا۔

﴿فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ (البقرہ- ۱۸۵)

ترجمہ:- ”تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پالے چاہیے کہ وہ روزہ رکھے۔“

روئیت ہلال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرو اگر آسمان میں بادل ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو شعبان کے تیس دن پورے کرلو۔ (بخاری: ۱۹۰۹) جس نے شک والے دن میں روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی (بخاری: ۱۹۰۶)

نیت

فرض روزہ کی نیت صبح صادق سے پہلے کرنا ضروری ہے، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ”جس نے فجر سے پہلے پختہ نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں (ابوداؤد: ۲۱۴۳) نیت صرف دل کے ارادہ کا نام ہے، زبان سے کوئی الفاظ ادا کرنا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ (المغنی: ۴/۳۳۷)

سحری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”سحری کھاؤ کیونکہ اس میں برکت ہے (بخاری: ۱۹۲۳)۔ سحری میں تاخیر کرنا (دیر سے سحری کھانا) افضل ہے (بخاری: ۱۹۲۰)

افطار

سورج غروب ہوتے ہی افطار کر لینا چاہیے اس میں تاخیر نہیں کرنا چاہیے (بخاری، مسلم، اللؤلؤ والمرجان ۶۲۸/۱) آپ ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہینگے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہینگے (بخاری: ۱۹۵۷)

افطار کی دعا

روزے دار کی دعا افطار سے پہلے رو نہیں ہوتی (قبول ہوتی) ہے اس لیے افطار سے پہلے دعا کرنی چاہیے۔ البتہ افطار کے بعد رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے۔ ”ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَّتَ إِلَّا جُرْأُنُ شَاءَ اللَّهُ“ (ابوداؤد: ۲۳۵۷)

”پیارے بجھ گئی رگیں تر ہوگی اجر ثابت ہو گیا ان شاء اللہ۔“

ماہ رمضان کی فضیلت

ماہ رمضان میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں (ترمذی، صحیح الترغیب والترغیب للالبانی ۹۹۸)

جنت کے کل آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازہ کا نام ”ریــــان“ ہے، اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے (بخاری: ۱۸۹۶) ماہ رمضان کی فضیلتوں میں ایک اہم فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی مہینہ میں قرآن مجید نازل فرمایا ہے (سورۃ البقرہ: ۱۸۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا (مسلم: ۲۷۰۶)

ماہ رمضان میں ناپسندیدہ عمل

نبی ﷺ نے فرمایا ”جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ بولنا، دھوکہ بازی کرنا اور مکر و فریب کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کے روزے کو قبول نہیں کرے گا) (بخاری: ۱۹۰۳)۔ روزہ صرف کھانا، پینا چھوڑنے کا نام نہیں بلکہ روزے کی حالت میں بے ہودگی اور بے حیائی کو چھوڑنا بھی روزہ میں شامل ہے (الترغیب ۱۰۲۸)

کن لوگوں پر روزہ فرض ہے؟

ماہ رمضان کا روزہ ہر مسلمان عاقل، بالغ، مقیم مرد و عورت پر فرض ہے۔ اگر کوئی بیمار یا حالت سفر میں ہو یا اگر کوئی عورت حاملہ ہو یا بچے کو دودھ پلانے والی ہو تو ان لوگوں پر روزہ فرض نہیں ہے مگر ان عذر کو دور ہونے کے بعد روزوں کی قضا ضروری ہے۔ (احمد، ترمذی، صحیح الجامع: ۱۸۳۵)

اگر کوئی ضعیف العمر (بہت بوڑھا) ہو یا دائم المریض (ہمیشہ بیمار رہنے والا) ہو اور روزوں کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ان لوگوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں اور فدیہ کے طور پر ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ (سورۃ البقرہ: ۱۸۳)

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

جان بوجھ کر کھانا پینا، بیوی سے جماعت کرنا، جان بوجھ کر قے کرنا، منی کا خارج کرنا، حیض کا خون نکل آنا۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے

بھول کر کھانے پینے، خود بخود قے آجانے، مسواک وغیرہ کرنے سے۔

کفارۃ صوم

اگر کوئی شخص حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا تو روزہ ٹوٹ جائیگا اور اس پر کفارہ واجب ہوگا، کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے یا مسلسل دو ماہ کا روزہ رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ (بخاری: ۱۹۳۶) جماع کے علاوہ اور جو روزہ توڑنے والی چیزوں کا ذکر ہے اس گناہ کے لیے توبہ استغفار کرے اور اس روزہ کی قضا کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ الصیام از عبداللہ بن عبد الرحمن الجبرین۔ ص ۵۷۔ روزوں کے مسائل: ص ۵۴)

روزوں کی پابندی کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے روزہ رکھا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری: ۱۹۰۱)

نماز تراویح کا اہتمام

رسول اللہ ﷺ نے ”فرمایا جس نے ایمان کے ساتھ ثواب طلبی کی نیت سے قیام کیا (تراویح پڑھا) تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں (بخاری مع الفتح: ۱۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیرے رمضان میں رات کی نماز (نفل) گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ (آٹھ تہجد اور تین رکعت وتر) (بخاری، مسلم، اللؤلؤ والمرجان: ۷۳۰)

تلاوت قرآن

ماہ رمضان میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے کیونکہ روزہ اور قرآن قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے روزہ دار اور قرآن پڑھنے والوں کے حق میں شفاعت کریں گے اور اللہ ان کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ (احمد، حاکم، وغیرہ ما وصحہ اللہ البانی الصحیح الترہیب ۹۸۴)

وما توفیقی إلا باللہ



CENTRE FOR ISLAMIC RESEARCH (CIR)
NEAR WATER PUMP HOUSE,
NEW PARASTOLI,
DORANDA, RANCHI
Contact: +919939669226
Website: www.cirglobal.org
E-mail: info@cirglobal.org